

ایک امام کی تقلید

س: کیا اسلام میں کسی ایک امام کو لازماً مانا اور اس کی اتباع کرنا ضروری ہے؟ کیا بیک وقت تمام ائمہ میں سے جس کی جوبات پسند آئے، لی جاسکتی ہے، یعنی کچھ باتیں امام ابوحنیفہ کے مسلک کے مطابق اور کچھ باتیں امام شافعی کے مسلک کے مطابق جب کہ تمام ائمہ ایک ہی دین کے پیروکار تھے؟

ج: آپ نے دریافت کیا ہے کہ کیا اسلام میں کسی ایک امام کو لازماً مانا اور اس کی اتباع کرنا ضروری ہے۔ جہاں تک سوال اتباع کا ہے، قرآن نے سورہ آل عمران میں اس کو واضح کر دیا ہے کہ اللہ اور رسول کی اتباع غیر مشروط ہے، جب کہ اولی الامر کی اتباع مشروط ہے، یعنی جب تک وہ اللہ اور رسول کے احکامات کی پیروی کرتے اور کرواتے ہیں ان کی پیروی کی جائے گی (آل عمرن ۵۹:۳)۔ اسلام کے اصول اطاعت کو حدیث نبوی میں یوں واضح کر دیا گیا ہے کہ لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق، یعنی خالق کی نافرمانی ہوتی ہو تو کسی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔

اس اصولی وضاحت کے بعد قرآن و سنت ہم سے یہ چاہتے ہیں کہ ہر مسلمان عورت اور مرد اپنے تمام معاملات کا فیصلہ اللہ اور اللہ کے رسول کی ہدایات کی روشنی میں کرے۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہر مسلمان خود قرآن و سنت کا مطالعہ کرنے کی عادت ڈالے اور قرآن و سنت کے طریق و حکمت سے واقفیت پیدا کرے۔ جماں تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ ہمارے ادوار زوال میں بھی اعلیٰ طبقات کے افراد ہی نہیں وہ بھی جنہیں آزادی سے محروم کر کے غلام بنالیا گیا تھا، ابتداء دی صلاحیت رکھتے تھے، حتیٰ کہ اگر ادب کا مطالعہ کیا جائے تو الف لیلہ و لیلہ میں ایسے واقعات ملتے ہیں جب ایک خادمہ ہر ہر سوال کے جواب میں صرف قرآنی آیات سے جواب دیتی ہے۔ اس صلاحیت کا تعلق اس ثقافت علم سے ہے جو اسلام پیدا کرنا چاہتا ہے۔

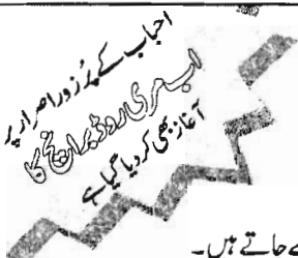
یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب تک ایسی مثالی صورت حال پیدا نہ ہو تو کیا کیا جائے؟ ظاہر ہے بغیر علمی وسائل کے اگر ہر فرد اپنا امام خود بن جائے تو گمراہی کا امکان بڑھ

جائے گا۔ اس لیے علاوہ فقہا یہ مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرنے کے بعد جس امام کی تعلیمات پر ایک فرد کا دل مطمئن ہو یا وہ جس مسلک فقہی میں پیدا ہوا ہو اور اس سے مطمئن ہو، اس پر قائم رہے۔ تا آنکہ وہ خود مصادر شریعہ کو سمجھنے اور اصول و قواعد فقہ کے استعمال سے واقف ہو جائے۔

فقہا و حکما کا کہنا یہ بھی ہے کہ چونکہ انسانی فطرت سہولت طلب ہے، اس لیے اگر ہر ہر فرقہ سے صرف آسان ترین راستے اختیار کر لیے جائیں تو یہ دین کی وسعت کا صحیح استعمال نہ ہو گا۔ دین لازمی طور پر آسانی چاہتا ہے لیکن سنتی اور کاملی کو بھی پسند نہیں کرتا۔ اس لیے کسی ایک مسلک کو اختیار کرنا بہتر ہو گا تاکہ اس کی بعض بظاہر مشکلات کے ساتھ بہت سی آسانیوں سے بھی فائدہ حاصل کر سکے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

النور جیوالز

زیورات کی دُبیا میں انقلابی فواند کے ساتھ



- ہمارے ہاں زیورات بغیر ناکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاش نہیں لی جاتی لہذا ہمارے زیورات آپ کا حفاظ سرمایہ ہیں جنہیں آپ کسی بھی وقت کش کر سکتے ہیں۔

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

اہم ہے گہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز واقر ب کو بھی ان فواند سے آگاہ کریں گے

نہدراج:

سوق ادریس علی پلازا، مری روڈ، راولپنڈی
0300-5552209 ۰۵۱-۵۵۳۹۳۷۸

دکان نمبر F/461، نزد لا جواب فروٹ چاٹ

سرافہ بازار (بھاپڑا بازار) راولپنڈی
0300-6502400 موبائل: 0300-5307571